

یعنی جب تم موزن کی اذان سنو تو جس طرح موزن کتا ہے تم بھی اسی طرح کہو۔ لیکن اس عموم کا اطلاق ”یمثلین“ کا ساما پر ہوگا کیونکہ ”صحیح مسلم“ میں حضرت عمر کی روایت میں بالصرحت موجود ہے کہ (حی علی الصوة) اور (حی علی الللاح) کی جگہ (لا حول ولا قوة الا باللہ) کتا ہوگا۔ اس حدیث کے تحت امام کسائی فرماتے ہیں۔ (قَالَ ”مِثْلَ مَا يَقُولُ“ وَلَمْ يَقُلْ ”مِثْلَ مَا قَالُ“ بِشِعْرِ بَلَاءٍ يُحِبُّ بِعَدِّ كُلِّ كَلِمَةٍ مِثْلَ كَلِمَتِهَا) یعنی حدیث میں بیضہ مضارع بقول کے الفاظ ہیں۔ بیضہ ماضی (قَالَ) کے نہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ جواب ہر کلمہ کے بعد دیتا ہوگا۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ ”نسائی“ کی روایت اس بارے میں صریح ہے جس کے الفاظ یوں ہیں۔

إِنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ الْمُتَوَنِّفُ حَتَّى يَسْكُتَ

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے کلمات اسی طرح دھراتے جس طرح موزن کتا حتی کہ وہ خاموشی اختیار کرتا۔ اور ”صاحب الرعاة“ فرماتے ہیں کہ اس سے بھی حضرت عمرؓ کی حدیث زیادہ واضح ہے جو ”صحیح مسلم“ میں بایں الفاظ مروی ہے کہ

(قَالَ قَالَ الْمُتَوَنِّفُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدَنَّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ۔۔۔

الْعَلِيَّة)۔ ان روایات میں بصورت جواب موزن کی پیروی کی صراحت موجود ہے ظاہر ہے کہ ایک ہی وقت میں سب کی پیروی نہیں ہو سکتی۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایک ہی اذان کا جواب کافی ہے جبکہ حدیث میں تعبیر بھی بیضہ افراد ”الموزن“ اس امر کی موید ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

۲۔ فوت شدہ نماز حاضر سے پہلے پڑھی جائے یا بعد میں؟

سوال غیر واضح ہے غالباً مقصود یہ ہے کہ فوت شدہ نماز کی قضا حاضر نماز سے پہلے دی جائے یا بعد میں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ فوت شدہ نماز کی قضا پہلے دی جائے اور بعد میں موجودہ نماز کو ادا کیا جائے۔ اس مسئلہ پر امام بخاریؒ نے بایں الفاظ تنبیہ قائم کی ہے۔

بَلِّغْ قَضَاءَ الصَّلَاةِ الْأُولَى لِلْأُولَى

یعنی فوت شدہ نماز کی قضا بالترتیب ہے پھر مصنف رحمہ اللہ نے ”قصر خندق“ سے استدلال کیا ہے جبکہ آپؐ کی نماز عصر قضا ہو گئی تھی۔ تو غروب شمس کے بعد آپؐ نے پہلے نماز عصر